

2

یکساں قومی نصاب
2020ء کے مطابق

اسلامیات

جماعت دوم

ایک قوم، ایک نصاب

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم علیہ وآلہ وسلم
مدینہ منورہ، سعودی عرب

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اسلامیات

جماعت دوم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس،
خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فہرست

صفحہ نمبر

سبق

نمبر شمار

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی ﷺ

1	حفظ قرآن مجید	الف
3	حفظ و ترجمہ	ب
8	حدیث نبوی ﷺ	ج
10	دعا ئیں (زبانی)	د

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

11	آسمانی کتابوں پر ایمان	1
14	فرشتوں پر ایمان	2
17	آخرت	3

(ب) عبادات

19	روزہ	1
22	عیدین اور اسلامی تہوار	2

باب سوم: سیرت طیبہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1 نبی کریم ﷺ کی محبت و اطاعت 26

2 حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے اخلاقِ حسنہ 29

باب چہارم: اخلاق و آداب

1 اسلامی آدابِ زندگی 32

2 بڑوں کا ادب 35

3 جانوروں سے اچھا سلوک 37

باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

1 انبیائے کرام علیہم السلام 40

فرہنگ 45

زیر نگرانی: محمد رفیق طاہر، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد
 فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: عامر ریاض، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

مصنف: غمارہ اعجاز

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر فخر الزمان (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
 شہزادہ نعیم بابر (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع تعلیم، کوئٹہ)
 شبانہ شاہین (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
 عبدالعزیز (محلہ تعلیم، گلگت بلتستان)
 شائستہ خاتون (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
 عظمیٰ حمید (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
 ڈاکٹر سلمان شاہد (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
 ایمین شریف (وفاقی تعلیمی ادارہ جات، کینٹ اینڈ گریڈیشن، راولپنڈی کینٹ)

ڈیک آفیسر: منصورہ ابراہیم (قومی نصاب کونسل) تخلیقی معاونت: نگہت لون، اسفند یار خان، سرفراز احمد

تجرباتی ایڈیشن

ڈائریکٹر (مسودات): محمد سلیم ساگر نگران : ڈاکٹر فخر الزمان ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین

کمپوزر: جنید احمد ڈیزائنرز: بشارت احمد، شہباز جبار، حافظ انعام الحق

(الف) حفظ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- سورۃ الفلق اور سورۃ الناس درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- معوذتین کی اہمیت و فضیلت جان سکیں۔
- سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ زبانِ تلاوت کر سکیں۔

سُورَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ
فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵

سُورَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ إِلَهِ النَّاسِ ۝٣
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي
صُدُورِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غائم الثمینین صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“، ”قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ“ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر اور جسم پر پھیرتے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 6319)

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سورة الفلق اور سورة الناس کو درست تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کریں۔
- سبق میں دی گئی سورتوں کو صبح و شام اور خاص طور پر رات کو سونے سے قبل پڑھنے کا معمول بنائیں۔

- طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ معوذتین یاد کروائیں۔
- طلبہ کو معوذتین کی فضیلت سے آگاہ کریں۔



(ب) حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- دیے گئے کلمات کا ترجمہ مع مفہوم یاد کر سکیں اور موزوں مواقع پر ان کو پڑھ سکیں۔
- یہ جان لیں کہ جب نبی کریم ﷺ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسم گرامی سنیں، پڑھیں یا لکھیں تو درود شریف کا اہتمام کرنا چاہیے۔
- روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے عربی کلمات اور ان کا مفہوم یاد کر سکیں۔

تو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو اللہ کی پناہ لیں شیطان مردود سے۔ (سورۃ النحل، آیت: 98)

تَعَوُّذُ
أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھایا ہے کہ جب بھی قرآن مجید کی تلاوت شروع کریں تو پہلے
أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ لیا کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

تَعَوُّذُ کو مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

یاد کریں اور رنگ بھریں۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

- طلبہ کو تَعَوُّذُ پڑھنے کی اہمیت اور مواقع کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کو تلاوت قرآن مجید سے قبل تَعَوُّذُ پڑھنے کی ترغیب دیں۔



تَسْبِيح

ہر اچھا کام شروع کرنے سے پہلے تَسْبِيح پڑھنی چاہیے۔

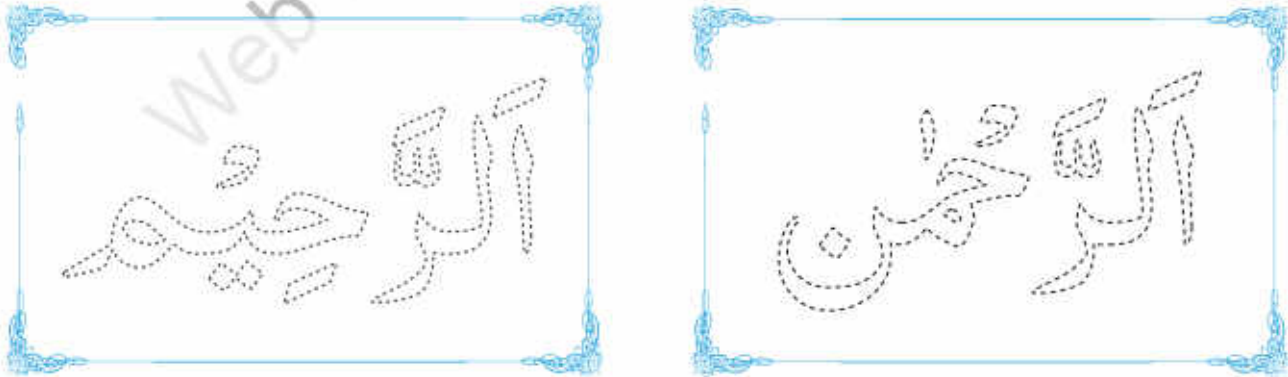
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

دین اسلام نے ہمیں جو آداب سکھائے ہیں۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ہم ہر اچھا کام اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں میں برکت ڈال دے اور اُس کی مدد ہمارے ساتھ شامل ہو جائے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- تسمیہ کو مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔
- تین کام سوچ کر بتائیں جن سے پہلے آپ تسمیہ پڑھتے ہیں۔
- تسمیہ میں موجود اللہ تعالیٰ کے دو صفاتی نام جانیں اور رنگ بھریں۔



- طلبہ کو ہر اچھا کام شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھنے کی مشق کروائیں۔
- طلبہ کو تسمیہ پڑھنے کے فوائد بتائیں۔



فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

میرے اوپر کثرت سے درود (صلوات) بھیجا کرو، اس لیے کہ تمہارے درود مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں۔
(سنن ابی داؤد، حدیث: 1531)

مزید جانے!

بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی (کریم ﷺ) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔ (سورہ الاحزاب، آیت: 56)

درود شریف

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اللہ آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور آپ کے صحابہ کرام پر رحمت بھیجتا ہے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

رنگ بھریں اور زبانی یاد کریں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

جمعۃ المبارک کے دن درود شریف پڑھنے کا معمول بنائیں۔

آئیں جانیں

ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرتے رہنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیے۔

• طلبہ کو درود شریف کی فضیلت کے بارے میں بتائیں اور انہیں روزمرہ زندگی میں کثرت سے درود شریف پڑھنے کی ترغیب دیں۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

نقطے ملائیں اور رنگ بھریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

مناسب مواقع پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنے کی عادت اپنائیں۔

جن مواقع پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا چاہیے ان کے اندر مختلف رنگ بھریں۔

تحفہ ملنے پر

کتاب پڑھنے سے پہلے

امتحان میں پاس ہونے پر

کھانا کھانے کے بعد

چھینک آنے پر

پانی پینے کے بعد

نیا لباس پہن کر

سو کر اٹھنے پر

کسی کامیابی پر

• طلبہ کو روزمرہ کے کاموں میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھنے کے مواقع کی نشان دہی کروائیں۔

• طلبہ کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی اہمیت اور طریقے بتائیں۔



يَرْحَمُكَ اللَّهُ

اللہ آپ پر رحم فرمائے۔

جب کسی کو چھینک آئے تو اسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیے اور سننے والے کو یَرْحَمُكَ اللَّهُ کہنا چاہیے۔

مزید جانئے!

ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ سے رحم کی دعا کرنی چاہیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

نقطے ملائیں اور رنگ بھریں۔



طلبہ کو حدیث نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روشنی میں اس دعا کا مفہوم اور اہمیت بتائیں۔



(ج) حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دو مختصر احادیثِ مبارکہ سمجھ سکیں۔
- سبق میں دی گئیں احادیثِ مبارکہ کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

یاد رکھیے!

جب نبی کریم ﷺ نماز ادا کرتے تھے تو درود شریف پڑھتے تھے، پڑھیں یا لکھیں تو درود شریف پڑھیں۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صَلَاةً، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ بِہَا عَشْرًا

جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ اپنی رحمت بھیجتا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الصَّلَاة، حدیث: 384)

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ

نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے۔

(سنن ترمذی، حدیث: 2389)

سرگرمیاں برائے طلبہ

مزید جانئے!

ہر اچھی عادت نیکی کی ایک صورت ہے۔

نقطے ملائیں اور رنگ بھریں۔

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ

سبق میں بیان کردہ احادیث مبارکہ کا مفہوم سمجھیں اور ان کی تعلیمات پر عمل کریں۔

- طلبہ سے احادیث مبارکہ کی درست تلفظ اور اعراب کے ساتھ جماعت میں بلند خوانی کروائیں۔
- طلبہ کو حسن اخلاق کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دیں۔



(د) دُعائیں (زبانی)

حاصلاتِ تعلُّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- والدین کے لیے دعا کو مع ترجمہ زبانی یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں دُعا مانگنے کے عادی ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہمیں یہ دعا سکھائی ہے جس کے ذریعے ہم اپنے والدین کے لیے دعا کر سکتے ہیں:

رَبِّ اَرْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ط

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

(سورۃ بنی اسرائیل، آیت: 24)

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اساتذہ کرام کی مدد سے والدین کے لیے شکریے کا کارڈ بنائیں۔
- سبق میں بیان کردہ دُعا کو یاد کریں اور روزانہ پڑھیں۔
- درج بالا دُعا کو خوب صورتی سے لکھ کر اپنے گھر میں لگائیں۔

• سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 23، 24 کی روشنی میں طلبہ کو احترام والدین کے بارے میں بتائیں۔

• طلبہ سے والدین کے احترام و محبت پر گفت گو کریں۔



ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

(1) آسمانی کتابوں پر ایمان

حاصلاتِ تعلیم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اس بات کو سمجھ کر ایمان پختہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنے رسولوں پر آسمانی کتب نازل کی ہیں۔
- آسمانی کتب اور جن انبیائے کرام علیہم السلام پر یہ کتب نازل ہوئیں، ان کے نام جان سکیں۔
- یہ جان لیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے اپنے خاص بندوں پر آسمانی کتابیں نازل کی ہیں۔ اپنے جن بندوں کی طرف اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابیں نازل کیں انھیں نبی اور رسول کہتے ہیں۔ ہم ان تمام آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے کہ:

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ (ﷺ) کی طرف نازل فرمایا گیا اور اس پر (بھی) جو آپ (ﷺ) سے پہلے نازل فرمایا گیا۔

(سورۃ البقرہ، آیت: 4)

آئیں جانیں

اللہ تعالیٰ نے کچھ انبیائے کرام علیہم السلام پر صحائف بھی نازل فرمائے۔

چار آسمانی کتابوں کے نام اور جن انبیائے کرام علیہم السلام

پر نازل فرمائی گئیں ان کے نام یہ ہیں:

1- **تورات** حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

2- **زبور** حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

3- **انجیل** حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

4- **قرآن مجید** حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ یہ تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اس کے بعد اب کوئی آسمانی کتاب نازل نہیں ہوگی۔ اس لیے قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی گزاریں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

- ۱- اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابیں نازل فرمائیں: (الف) دو (ب) تین (ج) چار
- ۲- آخری آسمانی کتاب ہے: (الف) زبور (ب) انجیل (ج) قرآن مجید
- ۳- قیامت تک ہدایت کا سرچشمہ ہے: (الف) زبور (ب) انجیل (ج) قرآن مجید

2 مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی _____ کے لیے آسمانی کتابیں نازل فرمائیں۔
- ۲- قرآن مجید _____ کا سرچشمہ ہے۔
- ۳- جن انبیائے کرام علیہم السلام پر کتابیں نازل ہوئیں انہیں _____ بھی کہتے ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- ۱۔ اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابیں کیوں نازل کیں؟
- ۲۔ آخری آسمانی کتاب کس رسول پر نازل ہوئی؟
- ۳۔ چار آسمانی کتابوں کے نام بتائیں۔

4 دیے گئے رسولوں علیہم السلام کے ناموں کو ان پر نازل ہونے والی کتاب سے ملائیں۔

تورات	حضرت محمد رسول اللہ ﷺ
زبور	حضرت داؤد علیہ السلام
قرآن مجید	حضرت عیسیٰ علیہ السلام
انجیل	حضرت موسیٰ علیہ السلام

رنگ بھریں۔



قرآن مجید

- طلبہ کو بتائیں کہ نبی کریم ﷺ آخری رسول اور نبی ہیں۔ قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے۔
- صاحب کتاب انبیائے کرام علیہم السلام اور ان پر نازل ہونے والی کتب کے ناموں کا چارٹ بنوا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔



(2) فرشتوں پر ایمان

حاصلاتِ تعلُّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق فرشتوں کے بارے میں جان کر ایمان پختہ کر سکیں۔
- چار بڑے فرشتوں کے نام جان سکیں۔

فرشتوں پر ایمان لانے سے مراد یہ ہے کہ اس بات پر پختہ یقین رکھا جائے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی نیک اور فرماں بردار مخلوق ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں نور سے بتایا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام مانتے ہیں اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت جبریل علیہ السلام تمام فرشتوں کے سردار ہیں۔

وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

(سورۃ الشوریٰ، آیت: 5)

چار مشہور فرشتوں کے نام اور ان کے کام یہ ہیں:-

- | | |
|-----------------------------|---|
| 1- حضرت جبریل علیہ السلام | اللہ تعالیٰ کا پیغام انبیائے کرام علیہم السلام تک پہنچانا |
| 2- حضرت عزرائیل علیہ السلام | تمام جان داروں کی روح قبض کرنا |
| 3- حضرت میکائیل علیہ السلام | تمام جان داروں کے لیے رزق اور بارش کا انتظام کرنا |
| 4- حضرت اسرافیل علیہ السلام | قیامت سے پہلے صور پھونکنا |

فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی ذمہ داریاں دی ہیں۔ مثلاً انسانوں کے اعمال لکھنا، ہوائیں چلانا، بارش برسانا، وغیرہ۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے کائنات کے سب کام کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں، اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں تاکہ ہم اس کے فرماں بردار بندوں میں شامل ہو سکیں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے:

(الف) مٹی سے (ب) آگ سے (ج) نور سے

۲۔ فرشتوں کے سردار ہیں:

(الف) حضرت جبریل علیہ السلام (ب) حضرت اسرافیل علیہ السلام (ج) حضرت میکائیل علیہ السلام

۳۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر وقت عبادت میں مصروف رہتے ہیں:

(الف) انسان (ب) فرشتے (ج) جنّات

2 کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

کالم الف

کالم ب

◇ حضرت جبریل علیہ السلام

◇ موت دینا

◇ حضرت میکائیل علیہ السلام

◇ صور پھونکنا

◇ حضرت عزرائیل علیہ السلام

◇ اللہ تعالیٰ کا پیغام انبیائے کرام علیہم السلام تک پہنچانا

◇ حضرت اسرافیل علیہ السلام

◇ رزق اور بارش کا انتظام

3 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

۱۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی کون سی مخلوق ہیں؟

۲۔ چار مشہور فرشتے کون سے ہیں؟

۳۔ فرشتے سب کام کس کے حکم سے سرانجام دیتے ہیں؟

4 فرشتوں کی کوئی سی چار ذمہ داریاں تحریر کریں۔



سرگرمی برائے طلبہ

✿ اساتذہ کرام کی مدد سے چار مشہور فرشتوں کے اسمائے گرامی اور ذمہ داریوں پر مشتمل چارٹ بنا کر اجتماعت میں آویزاں کریں۔

• فرشتوں کے حوالے سے طلبہ کے ذہن میں ابھرنے والے سوالات کا مستند معلومات سے جواب دیں۔



(3) آخرت

حاصلاتِ تعلّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- آخرت کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔
- آخرت اور جزا و سزا پر ایمان پختہ کر سکیں۔

تمام مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ آخرت پر ایمان لائیں۔ آخرت پر ایمان لانے کا مطلب اس حقیقت کا یقین کرنا ہے کہ ہماری موجودہ دنیا ختم ہو جائے گی۔ اس کے بعد ایک نئی زندگی شروع ہوگی۔ جس دن اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ وہ آخرت کا دن ہوگا۔ قیامت کے دن ہمارے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ جس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی اس کو انعام میں جنت دی جائے گی۔

مزید جانے!

سب سے اعلیٰ جنت، جنت الفردوس ہے۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾

بے شک نیک لوگ ضرور نعمتوں (والی جنت) میں ہوں گے۔ (سورۃ المطففین، آیت: 22)

جنت میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی نعمتیں رکھی ہیں۔ ہم جس وقت جو کچھ بھی چاہیں گے وہ ہمیں مل جائے گا۔ جس کی برائیاں زیادہ ہوں گی وہ جنت میں نہیں جاسکے گا۔ اور ان تمام نعمتوں سے بھی محروم ہو جائے گا جو اللہ تعالیٰ نے جنت میں نیک لوگوں کے لیے رکھی ہیں۔

آخرت کے دن کامیاب ہونا ہی اصل کامیابی ہے۔ ہمارے لیے ضروری ہے کہ اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق گزاریں اور نبی کریم ﷺ کی اطاعت کریں تاکہ ہم جنت میں داخل ہو سکیں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ آخرت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جائیں گے:

(ج) برے کام

(ب) اچھے کام

(الف) تمام اعمال

- ۲۔ اصل کامیابی ہے: (الف) سکول کی (ب) آخرت کی (ج) دنیا کی
- ۳۔ بے شک جنت میں ہوں گے: (الف) مال دار لوگ (ب) نیک لوگ (ج) خوب صورت لوگ

2 مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱۔ سب سے اعلیٰ جنت _____ ہے۔
- ۲۔ جنت میں وہ لوگ جائیں گے جن کی _____ زیادہ ہوں گی۔
- ۳۔ جنت میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی _____ رکھی ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- ۱۔ آخرت پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟
- ۲۔ ہمارے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کے سامنے کس دن پیش کیے جائیں گے؟
- ۳۔ جنت میں جانے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو بتائیں کہ آخرت میں کامیابی کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- دیے گئے خانوں میں سے اچھے کاموں کے گرد دائرہ لگائیں اور غلط کاموں پر (x) کا نشان لگائیں۔

کمزور کو مارنا

کھانا کھلانا

صدقہ دینا

ہمیشہ سچ بولنا

لڑائی کرنا

نماز پڑھنا

- جنت کی نعمتوں کے بارے میں تفصیل سے بتائیں کہ بچوں کے ذہن میں ایک خاکہ بن جائے۔
- بچوں سے نیک کاموں پر مشتمل چارٹ بنوائیں اور کمر جماعت میں آویزاں کریں۔



(ب) عبادات

(1) روزہ

حاصلاتِ ثَمَم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یہ سمجھ لیں کہ روزہ (صوم) اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔
- یہ جان سکیں کہ رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے روزے رکھنے کا مہینا ہے۔
- سحری اور افطاری کے بارے میں جان سکیں۔

روزہ اسلام کا اہم رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں پر رمضان المبارک کے روزے فرض کیے ہیں۔ روزے کا مطلب ہے کہ دن بھر کھانے پینے اور اللہ تعالیٰ کے منع کیے ہوئے کاموں سے باز رہا جائے۔

دل چسپ بات

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں ایک رات ایسی ہے جو ایک ہزار راتوں سے افضل ہے۔ اسے لیلة القدر (یعنی قدر والی رات) کہا جاتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے۔ (سورۃ البقرہ، آیت: 183)

رمضان المبارک کے پورے مہینے میں روزے رکھے جاتے ہیں۔ ہر مسلمان اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کثرت سے عبادت اور قرآن مجید کی تلاوت کی جاتی ہے۔ مسلمان اس مہینے میں ایک دوسرے کا روزہ افطار کرواتے ہیں۔ صدقہ اور خیرات کرتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

رمضان المبارک میں روزہ داروں کا روزہ افطار کروانے کا بہت اجر و ثواب ہے۔

رمضان المبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس مہینے میں نیکیوں کے ثواب کو ستر گنا تک بڑھا دیتا ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا ہے۔

”جس کسی نے رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

(صحیح بخاری، کتاب الصوم، حدیث: 1901)

اس لیے ہمیں رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرنی چاہئیں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کو خوش کر سکیں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

- ۱۔ روزہ اسلام کا ہے: (الف) رکن (ب) طریقہ (ج) عقیدہ
- ۲۔ سحری کی جاتی ہے: (الف) فجر سے پہلے (ب) ظہر سے پہلے (ج) عصر سے پہلے
- ۳۔ روزہ افطار کیا جاتا ہے: (الف) ظہر سے پہلے (ب) مغرب کے وقت (ج) عشاء کے بعد

2 مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں پر روزہ رکھنا _____ کیا ہے۔
- ۲۔ مسلمان رمضان المبارک میں ایک دوسرے کا روزہ _____ کرواتے ہیں۔
- ۳۔ رمضان المبارک میں _____ کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

3 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- ۱۔ رمضان المبارک میں نیکیوں کے ثواب کو کتنا بڑھا دیا جاتا ہے؟
- ۲۔ روزے کس اسلامی مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟
- ۳۔ رمضان المبارک میں کرنے والے دو کام بتائیں۔

4 اسلامی مہینوں کے نام جانیں اور ان کا چارٹ بنائیں۔

1 محرم الحرام	2 صفر المظفر	3 ربیع الاول	4 ربیع الثانی
5 جمادی الاول	6 جمادی الثانی	7 رجب المرجب	8 شعبان المعظم
9 رمضان المبارک	10 شوال المکرم	11 ذوالقعدہ	12 ذوالحجہ

5 دیے گئے معتمہ میں سے درج ذیل الفاظ تلاش کریں

نیک	فجر	سحری	رمضان	روزہ
س	ن	ی	ک	ی
ح	ی	ف	ج	ر
ر	م	ض	ا	ن
ی	ی	ک	ب	ط

6 آپ جو کام رمضان المبارک میں کرتے ہیں ان کے سامنے اپنی پسند کارنگ بھریں۔

افطاری کروانا	سحری کرنا
کھجور سے افطار کرنا	جمعہ پڑھنا
روزہ رکھنا	تراویح پڑھنا

سرگرمیاں برائے طلبہ

- رمضان المبارک میں دوستوں کی افطاری کروائیں۔
- اپنے پہلے روزے کے بارے میں اپنے دوستوں کو بتائیں۔

- بچوں کو ارکان اسلام کا تعارف کروائیں اور اسلامی مہینوں اور ارکان اسلام کے بارے میں نظمیں سنوائیں۔
- رمضان المبارک کے بارے میں اہم معلومات سحری، افطاری، لیلة القدر، اور طاق راتوں کا تعارف کروائیں۔



(2) عیدین اور اسلامی تہوار

حاصلاتِ تعلُّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- عیدین کا تعارف حاصل کر سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ رمضان المبارک کے بعد عید الفطر آتی ہے۔
- یہ جان سکیں کہ عید الاضحیٰ ذوالحجہ کے مہینے میں آتی ہے۔
- عیدین کے موقع پر کیے جانے والے کاموں کے بارے میں جان سکیں۔
- پاکستان میں منائے جانے والے دیگر اسلامی تہواروں کے متعلق جان سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خوشی منانے اور شکر ادا کرنے کے لیے دو عیدیں عطا کی ہیں۔



عید الفطر

رمضان المبارک میں روزے رکھنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیں انعام کے طور پر عید الفطر عطا کی ہے۔ یہ رمضان المبارک کے بعد آنے والے مہینے شوال المکرم کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے۔ اس روز اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو رمضان المبارک کے روزوں اور راتوں میں عبادت کرنے کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اس دن نماز عید سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھانا سنت ہے۔ عید الفطر کی نماز ادا کرنے سے پہلے فطرانہ ادا کرنا لازمی ہے تاکہ غریب مسلمان بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو سکیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عید کی سنّتیں

✿ اونچی آواز میں تکبیرات پڑھنا

✿ صاف ستھرا لباس پہننا

✿ عید کا خطبہ خاموشی سے سننا

✿ خوش بولگنا

عید الاضحیٰ دس ذوالحجہ کو منائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں جو قربانی کی تھی، اس قربانی کی یاد میں یہ عید منائی جاتی ہے۔ مسلمان عید الاضحیٰ کے موقع پر اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنّت کی پیروی میں جانور قربان کرتے ہیں۔ قربانی کے گوشت کے تین حصّے کیے جاتے ہیں۔ ایک حصّہ گھر والوں کے لیے رکھا جاتا ہے، دوسرا حصّہ رشتہ داروں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور تیسرا حصّہ غریبوں اور مسکینوں میں بانٹا جاتا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ ان اسلامی تہواروں کو جوش و خروش سے منائیں اور اپنی خوشیوں میں غریبوں کو بھی یاد رکھیں۔

عید کی تکبیرات

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ،
اللَّهُ أَكْبَرُ، وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔

عید کی تکبیرات اونچی آواز میں پڑھنی چاہئیں۔

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

- ۱۔ عید الفطر منائی جاتی ہے:
 - (الف) یکم رجب المرجب
 - (ب) یکم شعبان المعظم
 - (ج) یکم شوال المعظم
- ۲۔ عید الفطر پر ادا کیا جاتا/کی جاتی ہے:
 - (الف) عشر
 - (ب) فطرانہ
 - (ج) زکوٰۃ
- ۳۔ اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی جن کی یاد میں قربانی کی جاتی ہے ان کا اسم گرامی ہے:
 - (الف) حضرت آدم علیہ السلام
 - (ب) حضرت نوح علیہ السلام
 - (ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام

2 مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱۔ عید الاضحیٰ پر مسلمان _____ کرتے ہیں۔
- ۲۔ عید الفطر کی نماز سے پہلے _____ کھانا سنت ہے۔
- ۳۔ عید کے دن اونچی آواز میں _____ پڑھنی چاہئیں۔

3 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- ۱۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون سی دو عیدیں عطا کی ہیں؟
- ۲۔ عید الاضحیٰ کب منائی جاتی ہے؟
- ۳۔ قربانی کس نبی علیہ السلام کی سنت میں ادا کی جاتی ہے؟



مسلمان کس کس جانور کی قربانی کرتے ہیں؟ نام لکھیں۔

4



سرگرمیاں برائے طلبہ



عیدین کی سنتیں جانیں اور رنگ بھریں۔

صاف ستھرا لباس پہننا

بلند آوازیں نکبیریں پڑھنا

عیدین کی سنتیں

عید کا خطبہ خاموشی سے سننا

عید الفطر کی نماز سے
پہلے میٹھی چیز کھانا

قربانی کے گوشت
کے تین حصے کرنا

عید کے دن کی مصروفیات اپنے دوستوں کو بتائیں۔

جشن میلاد النبی کے جلوس کا آنکھوں دیکھا حال بیان کریں۔

• طلبہ کو فطرانہ کا تعارف کروائیں اور اس کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

• طلبہ کو قربانی کے متعلق بتائیں۔

• طلبہ کو پاکستان میں منائے جانے والے دیگر اسلامی تہواروں کے بارے میں بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام



سیرت طیبہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(1) نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت و اطاعت

حاصلاتِ تعلیم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یہ سمجھ سکیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت رکھنا ایمان کا لازمی جزو ہے۔
- یہ جان سکیں کہ نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت ہر مسلمان پر فرض ہے۔

نبی کریم حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے۔ کوئی بھی انسان اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اللہ تعالیٰ اور نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت اُس کے دل میں دنیا کی ہر چیز سے زیادہ نہ ہو جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ اطاعَ اللہَ

جس نے رسول (خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی اطاعت کی تو یقیناً اسی نے اللہ کی اطاعت کی۔
(سورۃ النساء، آیت: 80)

آپ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے۔

جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ (صحیح بخاری، حدیث: 7280)

نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہر فرمان تسلیم کیا جائے۔ اپنی زندگی کے سب کام سُنَّتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مطابق انجام دیے جائیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(اے نبی خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم!) فرما دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو تم میری پیروی کرو اللہ (بھی) تم سے محبت فرمائے گا۔ (سورۃ آل عمران، آیت: 31)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اپنی جان، مال اور اولاد سے بڑھ کر محبت کرتے تھے۔ وہ ہر معاملے میں نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کرتے تھے۔

ہمیں چاہیے کہ نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سب سے زیادہ محبت کریں۔ نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں پر عمل کریں۔



1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

- ۱۔ جس نے رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کی اس نے اطاعت کی:
 - (الف) اللہ تعالیٰ کی (ب) انبیاء کرام علیہم السلام کی (ج) فرشتوں کی
- ۲۔ جس نے نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کی وہ ان کے ساتھ ہوگا:
 - (الف) مکہ مکرمہ میں (ب) مدینہ منورہ میں (ج) جنت میں
- ۳۔ ہمیں سب سے زیادہ کس سے محبت کرنی چاہیے؟
 - (الف) والدین سے (ب) اساتذہ کرام سے (ج) نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے

2 مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱۔ نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے _____ ایمان کی بنیاد ہے۔
- ۲۔ جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اسے _____ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
- ۳۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی _____ کرتے تھے۔

3 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- ۱۔ نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کا کیا تقاضا ہے؟
- ۲۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں کس کی اطاعت کرنی چاہیے؟
- ۳۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کتنی محبت کرتے تھے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

نبی کریم ﷺ کی درج ذیل سنتوں کے متعلق ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کریں۔

بڑوں کا احترام کرنا

کمزوروں کی مدد کرنا

السلام علیکم کہنا

جانوروں سے پیار کرنا

دائیں ہاتھ سے کھانا

صاف ستھرے رہنا

رنگ بھریں۔

رسول اللہ ﷺ

حضرت



- طلبہ کو سنت رسول ﷺ کی بارے میں مزید بتائیں۔
- طلبہ کو سنت کا معنی و مفہوم بتائیں۔
- طلبہ کو چھوٹی چھوٹی سنتوں کے بارے میں بتائیں اور ان پر عمل کرنے کی تاکید کریں۔



(2) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ حسنہ

حاصلاتِ تعلُّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عفو و درگزر، رحم دلی، ایقانے عہد کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ حسنہ کو اپنا سکیں۔

اخلاقِ حسنہ سے مراد اچھی عادات ہوتی ہیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ تعالیٰ نے بہترین اخلاق کا مالک بنایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿۴﴾

اور بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہیں۔ (سورۃ القلم، آیت: 4)

نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہت رحم دل تھے اور لوگوں کی غلطیوں کو معاف فرما دیا کرتے۔ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی اچھے اخلاق سے پیش آتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہ صرف انسانوں پر بلکہ ہر جان دار چیز پر مہربان تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ وعدے کی پابندی کیا کرتے تھے۔

نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے:

لَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَہٗ

جو وعدہ پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔ (مسند احمد، حدیث: 5140)

ہمیں چاہیے کہ نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے اچھے اخلاق اپنائیں۔



1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

- ۱۔ اخلاقِ حسنہ کا مطلب ہے:
- (الف) اچھی عادات (ب) رہنا سہنا (ج) گفت گو کرنا
- ۲۔ نبی کریم ﷺ کا مطلب ہے:
- (الف) بہت رحم دل (ب) لوگوں کی غلطیوں کو معاف کر دیتے (ج) الف، ب دونوں
- ۳۔ نبی کریم ﷺ کا مطلب ہے:
- (الف) انسانوں پر (ب) ہر جان دار (ج) الف، ب دونوں

2 مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱۔ جو وعدہ پورا نہیں کرتا اس کا کوئی _____ نہیں۔
- ۲۔ نبی کریم ﷺ ہر _____ چیز پر مہربان تھے۔
- ۳۔ نبی کریم ﷺ کا مطلب ہے:
- (الف) اخلاق کا بہترین (ب) زندگی (ج) اخلاق کا بہترین

3 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- ۱۔ ہمارے لیے کس شخصیت کی زندگی بہترین نمونہ ہے؟
- ۲۔ نبی کریم ﷺ کا مطلب ہے:
- (الف) انسانوں اور جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟
- ۳۔ وعدہ پورا کرنا کیوں اہم ہے؟

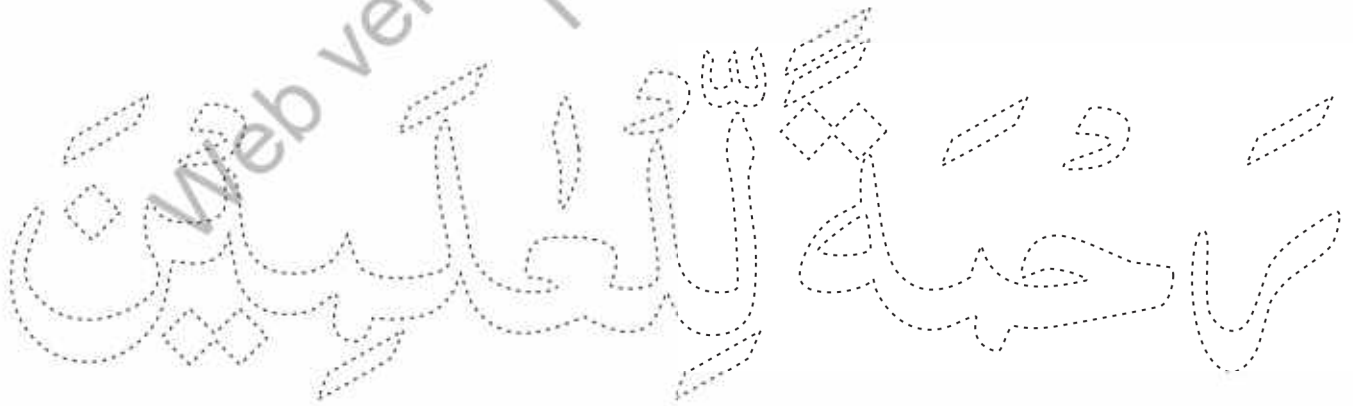
سرگرمیاں برائے طلبہ

درج ذیل الفاظ معنہ میں سے تلاش کریں اور رنگ بھریں۔

مہربان	نبی	رحمت	اخلاق	عہد	
ف	س	ر	ح	م	ت
ا	خ	ل	ا	ق	ط
ش	ل	ن	ب	ی	ا
ع	ہ	د	ت	ی	ع
م	ہ	ر	ب	ا	ن

نبی کریم ﷺ کی جو صفات سبق میں بیان ہوئی ہیں ان میں سے دو بیان کریں۔

رنگ بھریں۔



- طلبہ کو نبی کریم ﷺ کی جو صفات سبق میں بیان ہوئی ہیں ان میں سے دو بیان کریں۔
- طلبہ کو نبی کریم ﷺ کی جو صفات سبق میں بیان ہوئی ہیں ان میں سے دو بیان کریں۔
- طلبہ کو سیرت طیبہ ﷺ کی مختلف خصوصیات پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔



اخلاق و آداب

(1) اسلامی آداب زندگی

حاصلاتِ تعلیم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- قرآن و سنت کی روشنی میں روزمرہ زندگی کے آداب جان سکیں۔
- کھانے پینے اور گفت گو کے آداب جان سکیں۔
- اپنی عملی زندگی میں ان آداب پر عمل کر سکیں۔

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ دین اسلام میں زندگی گزارنے کے بہت سے آداب سکھائے گئے ہیں۔ ہم معاشرے میں بہت سے لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہمیں زندگی گزارنے کے آداب معلوم ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کھانے پینے کی بہت سی نعمتیں عطا کی ہیں اور ان نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے اسلام میں آداب بھی سکھائے گئے ہیں۔ جن کا ہمیں خیال رکھنا چاہیے۔

کھانے پینے کے آداب درج ذیل ہیں:-

کھانے پینے کے آداب

🌟 کھانا کھانے سے پہلے اچھی طرح ہاتھ دھوئیں۔

🌟 کھانا شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔

🌟 کھانا دائیں ہاتھ سے کھائیں۔

🌟 کھانے میں پھونک نہ ماریں۔

🌟 کھانا ختم کرنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں۔

🌟 کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوئیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

کھانا شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا بھول جائیں تو کھانے کے درمیان پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ

میں اللہ کا نام لیتا ہوں ابتدا اور انتہا میں
(مسند احمد، حدیث: 7391)

کھانا کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

تمام تعریف اُس اللہ کے لیے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔ (مسند احمد، حدیث: 7426)

گُفت گو کے آداب

ہمیں گُفت گو کرتے ہوئے ان آداب کا خیال رکھنا چاہیے:

زیادہ اونچی آواز میں نہیں بولنا چاہیے۔

جب دو لوگ آپس میں بات کر رہے ہوں تو ان کے درمیان نہ بولیں۔

بڑوں کے ساتھ ادب سے بات کریں۔

دوسروں کی بات توجہ سے سنیں۔

ہمیں چاہیے کہ ہم بات کرتے ہوئے دوسروں کا خیال رکھیں۔ کسی کو اپنی گُفت گو سے تکلیف نہ دیں اور کسی کا دل نہ دکھائیں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے پڑھنا / پڑھنی چاہیے:

(الف) الْحَمْدُ لِلَّهِ (ب) بِسْمِ اللّٰهِ (ج) يَزِيحُكَ اللّٰهُ

۲۔ گُفت گو کے دوران آواز رکھنی چاہیے:

(الف) زیادہ اونچی (ب) زیادہ نیچی (ج) مناسب آواز

۳۔ کھانا کھانا چاہیے:

(الف) دائیں ہاتھ سے (ب) بائیں ہاتھ سے (ج) دونوں ہاتھوں سے

2 مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱۔ زیادہ _____ آواز میں نہیں بولنا چاہیے۔
- ۲۔ دو لوگ آپس میں بات کر رہے ہوں تو ان کے _____ نہ بولیں۔
- ۳۔ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ _____ چاہئیں۔

3 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- ۱۔ ہمیں زندگی گزارنے کے آداب کس نے سکھائے ہیں؟
- ۲۔ کھانا ختم کرنے کے بعد کیا کہنا چاہیے؟
- ۳۔ گفت گو کے کوئی سے دو آداب بتائیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- جماعت میں مل کر کھانے کے آداب کے مطابق کھانا کھائیں۔
- کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا کا چارٹ بنا کر کمر اجتماعت میں آویزاں کریں۔
- کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئیں۔

- طلبہ کو کھانا ختم کرنے سے بچنے کی تاکید کریں اور طریقے بتائیں۔
- گفت گو کے آداب کی کمر اجتماعت میں بار بار مشق کروائیں۔
- طلبہ کو ان باتوں سے آگاہ کریں جو گفت گو کے آداب کے خلاف ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ ہاتھ دھونے کیوں ضروری ہیں؟



(2) بڑوں کا ادب

حاصلاتِ تعلیم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- قرآن و سنت کی روشنی میں بڑوں کے ادب و احترام کے بارے میں جان سکیں۔
- بڑوں کے ادب و احترام کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- بڑوں کے احترام کی عادت کو اپنا سکیں۔

دین اسلام میں ہمیں بڑوں کا ادب کرنے کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ ہمارے بڑے ہمیں اچھی باتیں اور اچھی عادات سکھاتے ہیں۔ ہمارا خیال رکھتے ہیں۔ ہماری حفاظت کرتے ہیں اور اچھے کاموں پر ہمیں شاباش دیتے ہیں۔ ہمیں ان سب کا ادب کرنا چاہیے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

اس شخص کا تعلق ہم سے نہیں جو ہمارے چھوٹے پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑے کا ادب نہیں کرتا۔

(جامع ترمذی، حدیث: 1921)

- بڑوں سے سلام میں پہل کریں۔
- بڑوں کا نام لے کر نہ پکاریں۔
- اپنے گھر کے بزرگوں کی ان کے کاموں میں مدد کریں۔
- راستے میں چلتے ہوئے ان کے آگے نہ چلیں۔
- اپنے والدین اور بڑے بہن بھائیوں کی بات مانیں۔

جب ہم بڑوں کا ادب کرتے ہیں تو وہ ہمیں خوش ہو کر دعا دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بھی ہم سے خوش ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ بڑوں کا ادب کریں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

- ہم اپنے بڑوں سے سیکھ سکتے ہیں: (الف) اچھی باتیں (ب) اچھی عادات (ج) الف، ب دونوں
- بڑوں سے ملیں تو سب سے پہلے کریں: (الف) سلام (ب) بات (ج) نصیحت
- بزرگوں کی مدد کریں: (الف) باتوں میں (ب) کھانے میں (ج) کاموں میں

2 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- ۱۔ ہمارے بڑے ہمیں کیا سکھاتے ہیں؟
- ۲۔ نبی کریم ﷺ نے بڑوں کے احترام کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟
- ۳۔ ہم بڑوں کا ادب کرتے ہیں تو وہ خوش ہو کر کیا کرتے ہیں؟

3 مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱۔ ہمارے بڑے ہمیں _____ سکھاتے ہیں۔
- ۲۔ بڑوں سے ملیں تو سلام میں _____ کریں۔
- ۳۔ ہمارے بڑے ہماری _____ کرتے ہیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

اپنے ارد گرد موجود اپنے سے تین بڑے لوگوں کے نام تحریر کریں جن کا آپ کو احترام کرنا چاہیے۔

سکول میں

گھر اور خاندان میں

مسجد اور محلے میں

 (1)

 (2)

 (3)

- ۱۔ آپ نے گھر میں موجود بڑوں سے کون کون سی باتیں سیکھی ہیں؟ سوچ کر آئیں اور ہم جماعت ساتھیوں کو کو بتائیں۔
- ۲۔ روزِ مرہ زندگی میں آپ بڑوں کا ادب کیسے کرتے ہیں؟ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ کو بتائیں۔

- بچوں سے اس سبق پر گفت گو کریں اور حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس سبق کو تفصیل سے سمجھنے کے لیے سوالات کریں۔
- بچوں کو موجودہ حالات کے تناظر میں عمر میں بڑے اجنبی لوگوں سے رابطہ رکھنے کی حدود کے بارے میں بتائیں۔



(3) جانوروں سے اچھا سلوک

حاصلاتِ تعلیم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یہ بات جان لیں کہ تمام جانور اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور ان سب کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے۔
- جانوروں کے حقوق سے آگاہ ہو سکیں۔
- جانوروں کے ساتھ اچھے سلوک اور ہمدردی کا مظاہرہ کر سکیں۔

جانوروں کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کے لیے بنایا ہے۔ اسلام میں ہمیں تاکید کی گئی ہے کہ ہم ان سے اچھا سلوک کریں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مزید جانئے!

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع کیا ہے کہ جانوروں کو باندھ کر ان پر نشانے بازی کی جائے۔

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ

ترجمہ: اور اسی نے چوپائے پیدا فرمائے اُن میں تمہارے لیے گرم لباس ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ (سورۃ النحل، آیت: 5)

نبی کریم ﷺ نے جانوروں کو تکلیف دینے سے منع فرمایا ہے اور جانوروں پر رحم کرنے کا حکم دیا ہے۔ ایک بار آپ ﷺ نے ایک اونٹ کو دیکھا جو بیمار تھا اور اس پر بھاری بوجھ لاد ا ہوا تھا۔ اس کا مالک بار بار اسے مارتا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے اونٹ کے مالک سے فرمایا اپنے جانور پر رحم کرو یہ بیمار اور کمزور ہے۔ اس پر ظلم نہ کرو۔

ہمیں چاہیے کہ جانوروں کا خیال رکھیں۔ جو پالتو جانور گھر میں ہیں ان کے کھانے پینے کا خیال رکھیں اور انہیں گرمی سردی اور بارش سے بچائیں۔ جانوروں کو بلا وجہ نہ ماریں اور نہ ہی ان کو کوئی تکلیف پہنچائیں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کریں۔

- ۱۔ جانوروں کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے:
 - (الف) سونے کے لیے
 - (ب) صرف کھانے کے لیے
 - (ج) انسانوں کے فائدے کے لیے
- ۲۔ نبی کریم ﷺ نے کس بیمار جانور کو دیکھا؟
 - (الف) بلی
 - (ب) اونٹ
 - (ج) دنبہ
- ۳۔ نبی کریم ﷺ نے اونٹ کے مالک سے فرمایا:
 - (الف) جانور پر رحم کرو
 - (ب) جانور پر ظلم نہ کرو
 - (ج) الف، ب دونوں

2 مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱۔ جانوروں کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے _____ کے لیے بنایا ہے۔
- ۲۔ نبی کریم ﷺ نے جانوروں کو تکلیف دینے سے _____ فرمایا ہے۔
- ۳۔ ہمیں پالتو جانوروں کے کھانے اور _____ کا خیال رکھنا چاہیے۔

3 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- ۱۔ جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟
- ۲۔ نبی کریم ﷺ نے اونٹ کے مالک سے کیا فرمایا؟
- ۳۔ گھر میں موجود جانوروں کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

4 کون کون سے جانور آپ گھر میں پال سکتے ہیں؟ نام لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ



- آپ اپنے پالتو جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟ ہم جماعت ساتھیوں کو بتائیں۔
- آپ نے کبھی کسی زخمی یا بیمار جانور کی مدد کی ہے تو اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔
- قرآن مجید میں جانوروں کے نام پر موجود سورتوں کے نام جانیں اور رنگ بھریں۔



- طلبہ کو جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بارے میں مزید تفصیل سے بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ ہم جانوروں سے کون کون سے فوائد حاصل کرتے ہیں؟



ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

انبیائے کرام علیہم السلام کا تعارف

حاصلاتِ تعارف:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام میں سے حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں۔
- انبیائے کرام علیہم السلام پر نازل ہونے والی کتب اور صحائف کے بارے میں جان سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے بہت سے نبی اور رسول بھیجے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مزید جانئے!

تمام نبیوں اور رسولوں نے انسانوں کو توحید کی دعوت دی۔
توحید کا مطلب ہے صرف (ایک) اللہ کی عبادت کی جائے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ط

اور ہم نے ہر رسول کو صرف اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے۔ (سورۃ النساء، آیت: 64)

حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے نبی اور انسان ہیں۔ سارے انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں۔ آپ علیہ السلام نے ساڑھے نو سو سال تک لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی ہیں۔ آپ علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ

مل کر خانہ کعبہ تعمیر کیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو فرعون کے ظلم سے نجات دلائی۔ اللہ تعالیٰ

نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت داؤد علیہ السلام کی آواز بہت سُرلی تھی۔ جب آپ زبور کی تلاوت کرتے تو پرندے بھی سننے کے لیے ٹھہر جاتے۔

حضرت داؤد علیہ السلام فلسطین میں پیدا ہوئے۔ آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایک زبردست حکومت عطا کی۔ آپ علیہ السلام پر زبور نازل ہوئی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے اور رسول ہیں۔ آپ علیہ السلام کی دعا سے بیماروں کو شفا ملتی تھی۔ آپ علیہ السلام پر انجیل نازل ہوئی۔

سب سے آخر میں اللہ تعالیٰ نے دنیا کے تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو بھیجا۔ آپ ﷺ اور اَصْحَابِہِ وَسَلَّم کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ آپ ﷺ اور اَصْحَابِہِ وَسَلَّم کے بعد جو شخص نبوت و رسالت کا جھوٹا دعویٰ کرے گا وہ دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔

نبی کریم ﷺ اور اَصْحَابِہِ وَسَلَّم پر قرآن مجید نازل ہوا جو رہتی دنیا تک کے انسانوں کے لیے سرچشمہ ہدایت ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے بھیجے:

(الف) فرشتے (ب) نبی اور رسول علیہم السلام (ج) جَنّات

دنیا کے پہلے انسان ہیں:

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ب) حضرت داؤد علیہ السلام (ج) حضرت آدم علیہ السلام

بہت سُریلی اور خوب صورت آواز کے مالک تھے:

(الف) حضرت داؤد علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام (ج) حضرت آدم علیہ السلام

2 مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام _____ میں پیدا ہوئے۔
- ۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر _____ نازل ہوئی۔
- ۳۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر _____ نازل ہوا۔

3 درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- ۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے کون سا معجزہ عطا کیا؟
- ۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کن کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی؟
- ۳۔ سارے انسان کس ہستی کی اولاد ہیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

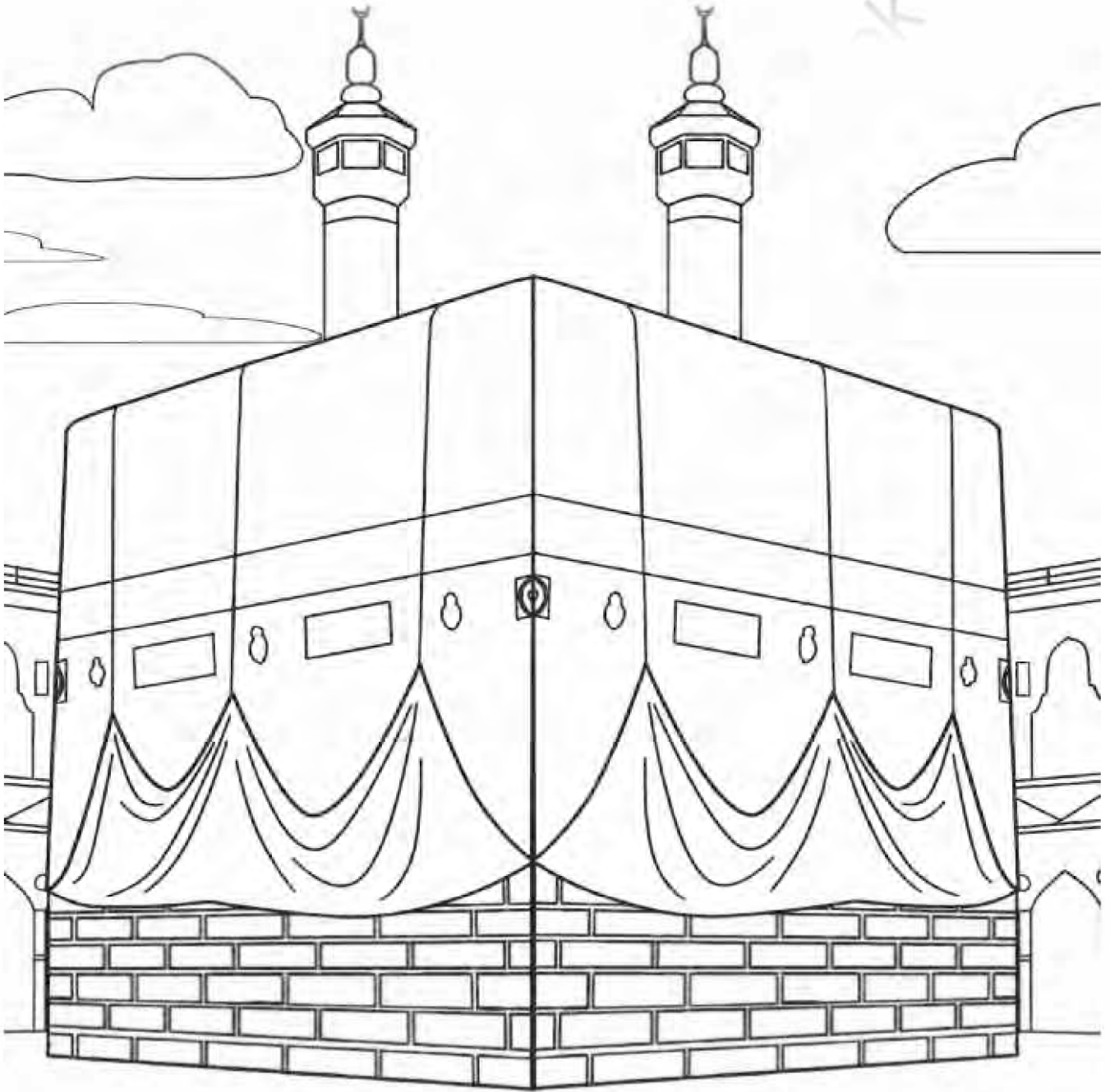
دیے گئے الفاظ معتمے میں سے تلاش کریں اور رنگ بھریں۔

سجدہ	خلیفہ	فرشتہ	آدم	شیطان
ف	ر	ش	ت	ہ
خ	ب	س	ع	ی
ل	آ	ن	ج	ی
ی	د	و	د	س
ف	م	ے	ہ	م
ہ	ک	ا	ز	و
ش				

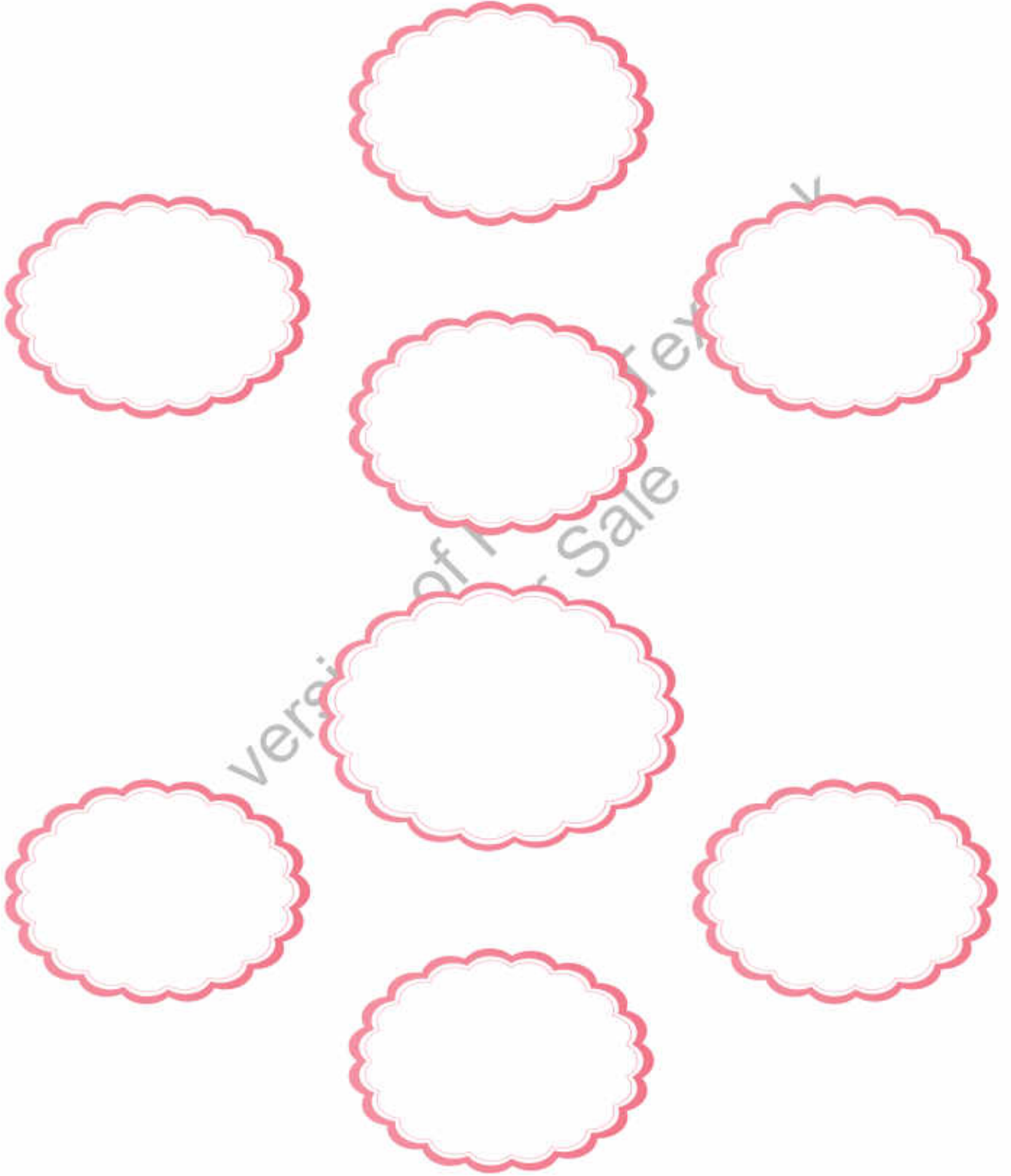
دل چسپ بات

خانہ کعبہ (بیت اللہ) دنیا میں اللہ تعالیٰ کا پہلا گھر ہے جسے حضرت آدم علیہ السلام نے تعمیر کیا۔ اور دوبارہ اس کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی۔

رنگ بھریں۔



سبق میں موجود انبیائے کرام علیہم السلام کے نام خوش خط لکھیں۔



فرہنگ

معانی	الفاظ
اچھے اخلاق	اخلاقِ حسنہ
پیروی	اطاعت
نبی کی جمع، اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں کی ہدایت کے لیے پیغام لانے والے	انبیاء
کسی کام کو مکمل کرنا	انجام دینا
وعدہ پورا کرنا	ایفاءِ عہد
برکت والا/والی	بابرکت
ماننا	تسلیم کرنا
جوش اور جذبہ	جوش و خروش
چار پاؤں والے جانور	چوپائے
زبانی یاد کرنا	حفظ کرنا
معاف کرنا	درگزر کرنا
حکم ماننے والا	فرماں بردار
تلاوت کرنا	قراءت
اصول	قواعد
بہت زیادہ	کثرت
عادت بنانا	معمول بنانا
سورۃ الفلق اور سورۃ الناس	معوذتین
مناسب	موزوں



قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تُونشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سرزمین کا نظام قوتِ اخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال
سایہٴ خدائے ذوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

